# مکتوب جیلانی میاں محررہ ۳/اگست ۲۰۰۵ء

از لکھنؤ ۳/۸/۲۰۰۵ء

باسمہٖ تعالیٰ

عمِ محترم شیخ الاسلام حضرت علامہ سید محمد مدنی اشرفی الجیلانی صاحب مدظلہ العالی! سلام ورحمت

الحمدللہ بعافیت ہوں۔ امید کہ آپ بھی خیر وعافیت سے ہونگے۔ مخدوم الملت کی تقریباتِ عرس کے بعد آپ سے الوداعی ملاقات کی اور لکھنؤ رخصت ہوا۔ طبیعت اس قدر ناساز چل رہی تھی کہ کچھوچھہ شریف سے لکھنؤ آمد پر گھر کی بجائے سیدھے ہاسپٹل پہونچا۔ میرا ۲۸/اگست سے بیرونِ ملک کا پروگرام تھا۔ جسے کینسل کرنا پڑا۔ بحمدہٖ تعالیٰ روبصحت ہوں۔ مگر کمزوری دوبارہ کچھوچھا شریف آنے سے مانع رہی۔

مختصراً عرض ہے کہ ۱۹/مارچ ۲۰۰۵ء کو میرے غریب خانہ عارف آشیانہ پر سیف خالد آئے اور "انڈیا ٹوڈے" (ہندی) شمارہ ۷/مارچ ۲۰۰۵ء میں چھپے ایڈیٹر کے ذاتی تبصرے اور میرے ادھورے انٹرویو، سورت اسپریچول ڈکلریشن، فاؤنڈیشن برائے اتحادِ مذاہب اور بیدار شہریت (فیورک) نامی تنظیم سے متعلق وضاحتی گفتگو ہوئی۔ میں نے اسی وقت آپ کو کچھوچھا شریف فون کر کے مطلع بھی کیا۔

عمِ محترم! میرا ماتھا ٹھنکا کہ سیف خالد مجھے کوئی تحریر دئے بغیر مجھ سے رجوع و

توبہ نامہ کی تحریر حاصل کرنے کی عجلت کیوں کر رہے ہیں؟.........میری سوچ کو اس وقت مزید طاقت ملی جب عمِ مکرم غازی ملت حضرت علامہ سید محمد ہاشمی اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی بذاتِ خود میرے غریب خانہ عارف آشیانہ تشریف لاکر میری صحیح رہنمائی فرمائی۔ (حسنِ اتفاق کہ اس نشست میں متدین علماء حضرات بھی موجود رہے) خلاصہ یہ کہ محترم ہاشمی چچانے مجھ سے پرزور انداز میں کہا کہ جب تک کوئی تحریر نہ آئے، آپ کو کسی بھی طرح کی تحریر ہرگز ہرگز نہیں دینی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

عمِ محترم! آج تک میں خود سمجھ نہ سکا کہ جامع اشرف کچھوچھا شریف میں اس کا اپنا دارالافتاء ہے۔ اگر وقت کا یہ سب سے بڑا اور سنگین مسئلہ تھا تو شرعی تقاضوں کی ذمہ داری جامع اشرف کے دارالافتاء کو نبھانی چاہئے تھی۔ مگر ہمارے گھر میں ایک بے لگام سیف خالد کو خاموشی کے ساتھ سپرد کر دیا جانا، پسِ پردہ کسی محضر نامہ "کو محشر نامہ" میں تبدیل کرنے کی منفی سوچ کا تو کام نہیں ہے۔؟ کہ میرا حصہ دور کا جلوہ۔

عمِ محترم! سیف خالد کا توہین آمیز اور میری کردار کشی پر مبنی ناقدانہ تبصرہ، المیہ یہ ہے کہ مجھے ۵ ماہ کے بعد جولائی میں ملتا ہے۔ میں نے سیف خالد کو شرعی و قانونی ضابطوں کی تکمیل کیلئے نوٹس بھیج دیا ہے۔ جواب کا انتظار ہے۔ اس تعلق سے ضروری ریکارڈ آپ کی خدمت میں بھیج رہا ہوں، جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔ (۱) انڈیا ٹوڈے (ہندی) شمارہ ۷ مارچ ۲۰۰۵ء مع اردو ترجمہ (۲) ایڈیٹر کے نام میرا وضاحتی خط

(۳) سورت اسپریچول ڈکلریشن و فیورک کا کتابچہ مع اردو ترجمہ (۴) فیورک کو لکھا گیا میرا خط (۵) فیورک کا وضاحتی خط (۶) سیف خالد کا ناقدانہ تبصرہ (۷) سیف خالد کو دی ہوئی میری نوٹس۔

عم محترم! بہت سارے پس منظر و پیش منظر کی روشنی میں خالصۃً لوجہ اللہ فقیر اشرفی نے خود مستفتی کی حیثیت سے شرع و قضا کے تقاضوں کی تکمیل کیلئے عزم کرلیا ہے۔

علیه التکلان و به المستعان.

انشاء اللہ مزید تفصیل سے آگاہ کرونگا۔ احمد آباد پہونچنے پر محترمہ دلہن چچی کو سلام کہئیگا۔ عزیزی حمزہ اشرف کو دعائیں۔

دعا جو

**فقیرِ اشرفی سید محمد جیلانی اشرف**

مقیم وزنیل عارف آشیانہ چوک لکھنؤ